خسرہ، ممپس اور روبیلا

خسرہ، ممپس اور روبیلا کیا ہیں؟

خسرہ، ممپس اور روبیلا (جرمن خسرہ) تیزی سے پھیلنے والے امراض ہیں جو وائرسز سے پیدا ہوتے ہیں۔

لوگوں کو خسرہ، ممپس اور روبیلا کیسے ہوتے ہیں؟

خسرہ، ممپس اور روبیلا (جرمن خسرہ) متاثرہ شخص سے قریبی رابطے سے پھیلتے ہیں۔

خسرہ، ممپس اور روبیلا کی علامات کیا ہیں؟

خسرہ بخار، کھانسی، آنکھوں مین سرخی اور تکلیف اور ریش پیدا کرتا ہے۔

ممپس گردن کے غدود میں سوجن اور بخار پیدا کرتا ہے۔

روبیلا (جرمن خسرہ) ریش، بخار اور غدود کی سوجن پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی حاملہ خاتون کو ابتدائی حمل میں روبیلا ہو جائے تو اس سے بچے میں بڑے پیدائشی نقائص پیدا ہو سکتے ہیں۔

اگر 1000 لوگوں کو **خسرہ** ہو جائے

- 1 یا 2 مر جائیں گے
- 50 کو کان کا انفیکشن ہو جائے گا
- 40 کو نمونیہ یا برونکائٹس ہو جائے گا
- 5 کو جھٹکے لگیں گے
- 160 کو دست لگیں گے
- 1 کو اینسفلائٹس (دماغ کی سوجن) ہو جائے گا۔ اینسفلائٹس میں مبتلا ہر 10 بچوں میں سے - 1 مر جائے گا اور - 4 تک کو دماغی چوٹ آئے گی۔

دو سال سے کم عمر 8000 میں سے 1 بچے کو SSPE (دماغی تنزلی) ہو جائے گا، جو خسرہ ہونے کے کئی سال بعد پیدا ہو سکتا ہے اور ہمیشہ جان لیوا ہوتا ہے۔

6000 میں سے 1 کو خون جمنے کے مسائل ہوں گے۔

اگر 1000 لوگوں کو **ممپس** ہو جائے:

- 50 کو وائرل میننجائٹس ہو جائے گا
- 1 کو اینسفلائٹس (دماغ کی سوزش) ہو جائے گا
- ممپس میں مبتلا 400 مردوں کو خصیوں کی سوجن ہو گی
- 300 کو بخار، سر درد اور جبڑے کے نیچے لعاب کے غدود کی سوجن ہو گی، اور

20,000 میں سے 1 بہرا ہو جائے گا۔

نایاب حالات میں ممپس مردوں میں بانجھ پن بھی پیدا کر سکتا ہے۔

جن لوگوں کو **روبیلا (جرمن خسرہ)** ہوتا ہے، ان میں سے:

- تقریباً 2 میں سے 1 کو ریش ہو گا اور غدود میں تکلیف دہ سوجن ہو گی؛ روبیلا میں مبتلا ہونے والی آدھی سے زیادہ خواتین کے جوڑوں میں درد ہو گا۔
- 3000 میں سے 1 کو تھرومبوسائٹوپینیا (جلد میں نیل یا خون بہنا) ہو گا؛
- 6000 میں سے 1 کو اینسفلائٹس (دماغ کی سوزش) ہو گا؛
- اگر کسی **حاملہ خاتون** کو ابتدائی حمل میں روبیلا ہو جائے تو **10 میں سے 9 بچوں** میں کوئی **بڑا** پیدائشی نقص ہو گا، جیسا کہ بہرا پن، اندھا پن، دماغی چوٹ یا دل کے نقائص۔

کسے MMR ویکسین لگوانی چاہیے؟

MMR ویکسین خسرہ، ممپس اور روبیلا (جرمن خسرہ) سے بچاتی ہے۔ یہ ایک زندہ ویکسین ہے، یعنی اس میں خسرہ، ممپس اور روبیلا وائرسز کی کمزور کی گئی اشکال شامل ہوتی ہیں۔

جب 1985 میں آئرلینڈ میں خسرے کی ویکسین متعارف کروائی گئی تو خسرے کے کیس اس سال میں 10,000 سے 1987 میں 201 تک گر گئے۔ خسرہ تیزی سے پھیلتا ہے اور اگر بچوں کو MMR ویکسین نہ دی جائے تو خسرے کے کیسوں کی تعداد اور خسرے کی پیچیدگیاں تیزی سے بڑھیں گی۔

12 ماہ کی عمر میں بچوں کو MMR ویکسین کی تجویز دی جاتی ہے۔

بچوں کو 4-5 سال کی عمر میں دوسری خوراک لگوانی چاہیے۔ عام طور پر اسکول میں HSE کی اسکول میں حفاظتی ٹیکوں کی ٹیم یہ خوراک لگاتی ہے لیکن کچھ علاقوں میں بچے کا جی پی لگاتا ہے۔

بہترین تحفظ کے لئے MMR ویکسین کی دو خوراکوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

کچھ بچوں کی MMR ویکسین کی دو خوراکیں نہیں لگ سکی ہوں گی اور اس کی وجہ سے حال میں ممپس اور خسرے کی وبا پھیلی۔

جن بڑے بچوں اور نوجوانوں نے اپنی دو خوراکوں والی MMR ویکسینیشن کا شیڈول مکمل نہیں کیا (یا انہیں یقین نہیں کہ انہوں نے مکمل کیا ہے)، تو انہیں جلد از جلد ویکسین لگوانی چاہیے۔

کیا بڑے بچے اور بالغ افراد MMR ویکسین لگوا سکتے ہیں؟

ابھی MMR ویکسین لگوانے کا وقت نہیں گزرا اور تجویز دی جاتی ہے کہ جن بڑے بچوں اور نوجوانوں نے MMR ویکسین کی دو خوراکیں نہیں لگوائیں (یا جنہیں یقین نہیں کہ انہوں نے لگوائی ہیں)، تو انہیں جلد از جلد ویکسین لگوانی چاہیے۔

کسے MMR ویکسین نہیں لگوانی چاہیے؟

زیادہ تر لوگوں کے لئے MMR ویکسین محفوظ ہے۔

تاہم اگر آپ کے بچے کو سابقہ MMR ویکسین یا ویکسین کے کسی حصے (بشمول جیلاٹن - صرف MMRVaxPro MMR ویکسین کے لئے) سے شدید الرجک ردعمل (اینافلیکسز) ہو چکا ہے یا neomycin نامی اینٹی باڈی سے شدید الرجک ردعمل ہوا ہے تو اسے ویکسین نہیں لگوانی چاہیے۔

کسی حاملہ خاتون کو MMR ویکسین نہیں دی جانی چاہیے۔

آپ کو ویکسین لگوانے میں تاخیر کرنی چاہیے اگر آپ کے بچے کو:

- بخار ہو
- اس نے گزشتہ چار ہفتوں میں واریسیلا (چکن پاکس) ویکسین لگوائی ہو۔
- اسٹرائڈز کی بڑی خوراک لے رہا ہو، کیموتھیراپی یا ریڈیوتھیراپی کا علاج کروا رہا ہو
-
- اسے کوئی ایسی بیماری ہو جو اس کے مدافعتی نظام پر اثر انداز ہوتی ہو

- اسے حال ہی میں خون یا خون کی پراڈکٹ لگی ہو

اگر آپ کے بچے نے درج بالا میں سے کوئی بھی علاج کروایا ہو تو آپ کو اپنے بچے کے ڈاکٹر سے ویکسینیشن کے بارے میں بات کرنی چاہیے۔

اگر کسی بیماری یا علاج کے باعث کسی شخص کے مدافعتی نظام پر شدید اثر ہوا ہو تو وہ MMR ویکسین نہیں لگوا سکے گا۔

اگر آپ کے کوئی خدشات ہیں تو اپنے فیملی ڈاکٹر یا صحت عامہ کی نرس سے بات کریں۔

اگر میرے بچے کو انڈوں سے الرجی ہو تو کیا اسے MMR ویکسین لگوانی چاہیے؟

جی ہاں - انڈوں سے شدید الرجی رکھنے والے بچوں کو MMR ویکسین دی جا سکتی ہے۔ انڈوں سے شدید الرجی رکھنے والے بچوں میں بھی MMR ویکسین سے شدید الرجی نہایت نایاب ہے۔ اگر آپ کے بچے کو انڈے پسند نہیں یا انڈے کھانے کے بعد اسے دست لگ جاتے ہیں یا پیٹ میں درد ہوتا ہے تو MMR ویکسین سے گریز کرنے کی ضرورت نہیں اور آپ کو کوئی خاص احتیاطی تدابیر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر آپ کو کوئی شکوک و شبہات ہیں تو MMR ویکسین لگانے والے ڈاکٹر یا نرس سے بات کریں۔

کیا MMR ویکسین اور آٹزم یا آنتوں کے مرض کے درمیان کوئی تعلق ہے؟

ہمیں معلوم ہے کہ ویکسینز آٹزم، ذیابیطس، ملٹی پل سکلروسز، الرجیاں، دمہ یا توجہ میں کمی کا ڈس آرڈر (ہائپر ایکٹیویٹی) نہیں پیدا کرتیں۔ تاہم جب ویکسین لگوانے کے وقت پر کچھ ہو جائے تو ہم سمجھتے ہیں کہ شاید ان دونوں چیزوں کے درمیان کوئی تعلق ہے۔ مثال کے طور پر بچوں کو جس عمر میں MMR ویکسین دی جاتی ہے، اس عمر میں عام طور پر آٹزم کی علامات ظاہر ہونے لگتی ہیں، لیکن یہ ویکسین کے باعث پیدا نہیں ہوتیں۔ زیادہ تر بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوائے جاتے ہیں، اس لئے آٹزم، دمہ یا توجہ میں کمی کے ڈس آرڈر جیسی کیفیات سے پاک بچوں کو بھی ممکنہ طور پر یہی ویکسینز دی گئی ہوتی ہیں۔

گزشتہ 30 سالوں میں 90 سے زائد ممالک میں MMR ویکسین کی 500 ملین سے زائد خوراکیں دی جا چکی ہیں۔ عالمی ادارہ صحت سمیت دنیا بھر کے ماہرین متفق ہیں کہ MMR ویکسین اور آٹزم یا آنتوں کی سوزش کے مرض کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔

جن مطالعات میں اس متعلق تحقیق کی گئی کہ آیا حفاظتی ٹیکے لگوانے والے بچوں کو یہ کیفیات ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے، معلوم ہوا کہ ان کیفیات اور ویکسینز کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ یوکے, یو ایس اے، سوئیڈن اور فن لینڈ میں MMR ویکسین پر وسیع تحقیق کی گئی جو ہزاروں بچوں پر مشتمل تھی۔ اس تحقیق میں ظاہر ہوا کہ MMR اور آٹزم کے درمیان کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایک مطالعے میں 1991 سے 1998 میں ڈنمارک میں پیدا ہونے والے ہر بچے کے ویکسینیشن ریکارڈز کو پرکھا گیا (آدھے ملین سے زائد بچے)۔ اس وقت کے دوران ڈنمارک میں پیدا ہونے والے 82 فیصد بچوں نے MMR ویکسین لگوائی۔ محققین کو معلوم ہوا کہ حفاظتی ٹیکے لگوانے اور نہ لگوانے والے بچوں میں آٹزم کا خطرہ یکساں تھا۔

مئی 2010 میں یوکے میں جنرل میڈیکل کونسل نے فیصلہ کیا کہ ڈاکٹر اینڈریو ویک فیلڈ کو طبی رجسٹر سے نکال دیا جائے اور انہیں بچوں پ کی جانے والی تحقیق کے متعلق سنگین پیشہ وارانہ غلط رویے اور غیر اخلاقی رویے کا مرتکب پایا۔ ڈاکٹر ویک فیلڈ نے اس تحقیق کے نتائج استعمال کرتے ہوئے MMR ویکسین اور آٹزم کے درمیان تعلق کی غلط نمائندگی کی۔

آٹزم کا علاج تلاش کرنے کے لئے وقف کئی پیشہ ور تنظیموں نے آٹزم اور ویکسینز کے متعلق اپنی رائے کے بیانات شائع کیے ہیں۔

دنیا کی سب سے بڑی آٹزم سائنس اور وکالت کی تنظیم)2015(Autism Speaks نے بیان کیا ہے کہ

"گزشتہ دو دہائیوں میں وسیع تحقیق میں سوال اٹھایا گیا ہے کہ آیا بچپن کی ویکسینیشنز اور آٹزم کے درمیان کوئی تعلق ہے۔ اس تحقیق کے نتائج واضح ہیں: ویکسینز سے آٹزم نہیں ہوتا۔ ہم ترغیب دیتے ہیں کہ تمام بچوں کو مکمل ویکسینز لگوائی جائیں"۔

MMR ویکسین لگوانے کے بعد کیا توقع رکھی جائے؟

ویکسین لگوانے کے بعد آپ کے بچے کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بےآرامی، سرخی یا سوجن ہو سکتی ہے۔ وہ چڑچڑا ہو سکتا ہے اور اسے بخار ہو سکتا ہے۔

ایسا ہونے پر آپ اسے شیر خوار بچوں کی مائع پیراسیٹامول یا شیر خوار بچوں کی آئبیوپروفن دے سکتے ہیں۔ آپ کو اسے بہت سے مشروبات بھی دینے چاہئیں۔ یقینی بنائیں کہ اسے بہت گرمی نہ لگے اور انجیکشن کی جگہ پر کپڑے نہ رگڑے جائیں۔

عام طور پر بچے ایک دو دن میں ان معمولی ضمنی اثرات سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

حفاظتی ٹیکہ لگوانے والے افراد میں سے:

- 10 میں سے 1 کو انجیکشن لگانے کی جگہ پر بے آرامی، سرخی یا سوجن ہو گی یا بخار ہو گا۔
- 20 میں سے 1 کو 12 دن بعد ریش ہو گا (یہ پھیلنے والا نہیں ہوتا)
- 20 میں سے 1 کو غدود کی سوجن، گردن کی اکڑن یا جوڑوں کا درد ہو گا
- 100 میں سے 1 کو ویکسینیشن کے بعد تیسرے ہفتے میں جبڑے کے نیچے لعاب کے غدود میں سوجن ہو سکتی ہے (یہ پھیلنے والی نہیں ہوتی)
-
- 1000 میں سے 1 کو جھٹکا لگے گا
- 22.000 میں سے 1 کو خون جمنے / نیل پڑنے یا خون بہنے کے عارضی مسائل ہوں گے۔
- 10,000,000 میں سے 1 کو اینسفلائٹس (دماغ کی سوزش) ہو سکتا ہے۔

سنگین ضمنی اثرات نہایت نایاب ہیں۔

اگر میرے بچے کو مختصر خسرہ/مختصر ممپس ہو جائیں تو کیا وہ مرض پھیلا سکتا ہے؟

جی نہیں۔

MMR ویکسین کے اجزاء ماحول میں نہیں جاتے، اس لئے ویکسینیشن کے بعد خسرے کا انفیکشن پھیلنے کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ویکسین یافتہ افراد کے روابط میں انفیکشن پھیلانے کی کوئی اطلاعات نہیں ملیں۔

یہ نہایت اہم ہے کہ ہر بچہ وقت پر MMR ویکسین لگوائے تاکہ اسے خسرہ، خسرہ، ممپس اور روبیلا کے مرض سے تحفظ حاصل ہو۔

MMR ویکسین کیسے کام کرتی ہے؟

یہ ویکسین مدافعتی نظام کو ان امراض کے خلاف تحفظ قائم کرنے کی تحریک دیتی ہے۔

MMR ویکسین کتنی مؤثر ہے؟

MMR ویکسین کا پورا کورس 99 فیصد لوگوں کو خسرے سے، 99 فیصد لوگوں کو روبیلا (جرمن خسرہ) سے اور 88 فیصد لوگوں کو ممپس سے تحفظ فراہم کرتا ہے۔

HSE قومی مامونیت کا دفتر

مزید معلومات کے لئے

کسی بھروسہ مند طبی ماہر سے بات کریں اور www.immunisation.ie ملاحظہ کریں